کیکڑے کی خرید و فروخت کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیکڑا کھانا حلال نہیں، تو اس کی خرید و فروخت کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کیکڑے کی خرید و فروخت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”مچھلی کے سوا پانی کے تمام جانور مینڈک، کیکڑا وغیرہ اور حشرات الارض چوہا، چھچھوندر، گھونس، چھپکلی، گرگٹ، گوہ، بچھو، چیونٹی کی بیع ناجائز ہے۔“ (بہار شریعت، جلد: 2، صفحہ: 810، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2275

تاریخ اجراء: 04ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/02مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net